پیداواری منصوبہ
2026

مونگ پھلی

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مونگ پھلی ایک مقبولِ عام خشک میوہ ہے۔ یہ بارانی علاقوں کی اہم فصل ہے۔ مونگ پھلی ریتلی اور ریتلی میرا زمینوں پر کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ اب اس کی کاشت آبپاش علاقوں میں بھی کامیابی سے کی جارہی ہے۔ مونگ پھلی کے بیج میں 55 فیصد تک خوردنی تیل، 22 تا 30 فیصد پروٹین اور تقریباً 20 فیصد کاربوہائیڈریٹ پائے جاتے ہیں۔ اس میں کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم اور میگنیشیم کے علاوہ وٹامن بی، ای اور کے، بھی پائے جاتے ہیں۔ مونگ پھلی کا متناسب استعمال صحت کے لئے مفید ہے۔ یہ پھلی دار فصل ہونے کی بنا پر زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے میں کردار ادا کرتی ہے۔ مونگ پھلی کا بھُوسہ جسے مقامی زبان میں ٹانگری کہا جاتا ہے چارے کے طور پر بے حد مفید ہے۔ اس کی گانٹھیں بنا کر دوسرے ممالک کو برآمد بھی کی جارہی ہیں۔ مونگ پھلی کی فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ سفارش کردہ اقسام کی کاشت، مجوزہ وقت پر کاشت، جدید پیداواری ٹیکنالوجی کا استعمال، فصل کی بہتر نگہداشت اور بروقت تحفظ نباتات سے مونگ پھلی کی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں پنجاب میں مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار ذیل میں دی گئی ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور فی ایکڑ اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ایکڑ	ہزار ہیکٹر	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2021-22	367.11	148.561	137.716	927	9.38
2022-23	307.62	124.487	107.956	867	8.77
2023-24	340.43	137.768	113.974	827	8.37
2024-25	342.53	138.165	122.364	883	8.93
2025-26	506.33	204.900	178.046	869	8.79

پنجاب کے مختلف اضلاع میں خریف 2025 کے دوران مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ

نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)	نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)
اٹک	183200	رحیم یار خان	467
راولپنڈی	10417	خوشاب	14741
جہلم	46681	میانوالی	28810
چکوال	66233	بھکر	6115
تلہ گنگ	149664	کل	**506328**

(مندرجہ بالا اعداد و شمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

سفارش کردہ اقسام

چکوال گولڈ   فِدا-22   فخرِ اٹک   اٹک-2019   فخر چکوال

این اے آر سی -2019   باری-2016   باری-2011   پوٹھوہار

یہ اقسام زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے ساتھ ساتھ خشک سالی، بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف قوتِ مدافعت بھی رکھتی ہیں۔فخر چکوال کم دورانیے کی قسم ہے، اس کا دورانیہ تقریباً 120 دن ہے۔اس کی برداشت کے بعد اگر وتر دستیاب ہو تو گندم کی فصل با آسانی کاشت کی جا سکتی ہے۔

موزوں وقت کاشت

مونگ پھلی کے لئے موزوں وقت کاشت

نمبر شمار	اقسام	موزوں وقت کاشت
1	این اے آر سی-2019، اٹک 2019 اور پوٹھوہار	15 مارچ تا 30 اپریل
2	چکوال گولڈ، فِدا-2022، فخرِ اٹک، باری 2011 اور باری 2016	15 مارچ تا 31 مئی
3	فخرِ چکوال	15 مارچ تا 15 جون

نوٹ

مونگ پھلی کے بیج کو اُگاؤ کے لیے 20 تا 30 درجہ سینٹی گریڈ درکار ہے اور کم از کم درجہ حرارت 18 ڈگری سینٹی گریڈ چاہیے جبکہ 33 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر بیج کا اُگاؤ کم ہو جاتا ہے بلحاظ اقسام مونگ پھلی کے لئے موزوں وقت کاشت مندرجہ ذیل ہے۔

شرح بیج

مونگ پھلی کی مختلف اقسام کے لئے مندرجہ ذیل شرح بیج کی سفارش کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	اقسام	بیج کی شرح (فی ایکڑ)
1	این اے آر سی-2019	35 کلوگرام گریاں
2	چکوال گولڈ، فِدا-22، فخرِ اٹک، اٹک-2019، باری-2016، باری -2011 اور پوٹھوہار	35 تا 40 کلوگرام گریاں
3	فخرِ چکوال	50 کلوگرام گریاں

پودوں کی فی ایکڑ تعداد

مونگ پھلی کی بہترین پیداوار کے حصول کے لئے پودوں کی تعداد قسم کے پھیلاؤ کے حساب سے 50 تا 60 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔

اچھے بیج کا انتخاب

اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔مونگ پھلی کی کاشت کے لئے خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت والا بیج استعمال کریں۔بیج پرانا نہ ہو اور بیماری و کیڑے کے حملہ سے پاک ہو۔بوائی سے زیادہ دیر پہلے بیج کو پھلیوں سے نہ نکالیں یعنی گریاں 15 دن سے زیادہ پرانی نہ ہوں کیونکہ اس طرح اس کی قوتِ روئیدگی کم ہو جاتی ہے۔یاد رہے کہ گریاں کمزور، کچی، بیمار اور ٹوٹی ہوئی نہ ہوں۔گریوں کے اوپر والے گلابی رنگ کے باریک چھلکے کا صحیح سالم ہونا بہت ضروری ہے۔ٹوٹے یا اترے ہوئے چھلکے والے بیج میں اُگنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

بیج کو پھپھوندی کش زہر لگانا

بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیو فینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام فی کلو گرام یا ٹیبوکونازول+امیڈاکلوپرڈ بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

مونگ پھلی کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کریں جس سے پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے اور زمین کی زرخیزی کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

موزوں آب و ہوا

مونگ پھلی کی فصل گرم مرطوب آب و ہوا میں اچھی نشوونما پاتی ہے۔ فصل کی بڑھوتری کے دوران اگر مناسب وقفوں سے بارش ہوتی رہے تو یہ بہتر پیداوار دیتی ہے۔ بارانی علاقوں کے موسم میں یہ دونوں خصوصیات موجود ہیں۔ اس لئے مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ کا بیشتر حصہ بارانی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔

موزوں زمین

مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔ ایسی زمین میں پودوں کی سوئیاں با آسانی داخل ہو سکتی ہیں اور اچھی نشوونما پا سکتی ہیں۔ بھاری میرا زمین سخت تہہ کی وجہ سے سوئیوں کے داخل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے جس کے نتیجے میں پیداوار کم، پھلیوں کی رنگت خراب اور سائز چھوٹا رہ جاتا ہے نیز فصل کی برداشت میں بھی دُشواری پیش آتی ہے۔ مونگ پھلی کی فصل تھل کے آبپاش علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جا رہی ہے۔

زمین کی تیاری

مونگ پھلی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین نرم اور بھربھری ہونی چاہیئے۔ زمین کی تیاری کے لیے تین تا چار مرتبہ ہل چلائیں۔ پہلی مرتبہ جنوری کے آخر یا فروری کے شروع میں ایک دفعہ گہرا ہل چلائیں تا کہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہ سکے۔ گہرا ہل چلانے کے لیے چزل پلو کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ بارش ہونے کے بعد جب بھی زمین وتر آئے دو دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔ بوائی کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ مقدار بذریعہ ڈرل ڈال دیں۔ اگر ڈرل دستیاب نہ ہو چھٹہ کر کے ایک دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔ اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھربھری ہو جائے گی اور محفوظ وتر زمین کی اُوپر والی سطح پر آ جائے گا جو فصل کے اُگاؤ اور ابتدائی نشوونما میں مددگار ثابت ہوگا۔

طریقہ کاشت

مونگ پھلی کی کاشت بذریعہ پور یا ڈرل کریں۔ قطاروں کا باہمی فاصلہ 1.5 فٹ جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں۔ یاد رہے کہ بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ ہونی چاہیے۔ فصل کی کاشت بذریعہ چھٹہ ہرگز نہ کریں۔ مونگ پھلی کی بوائی کے لیے اب ڈرل با آسانی دستیاب ہے۔ بوائی کے لیے علیحدہ سے ڈبے بھی دستیاب ہیں جو کہ عام ٹریکٹر ہل کے اوپر لگائے جا سکتے ہیں اور ان میں بیج ڈال کر ڈرل کی طرح بوائی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مکمل ڈرل بھی دستیاب ہے جو کہ بیج کو مطلوبہ فاصلے پر کاشت کرتی ہے اور اس میں کھاد ڈالنے کے لیے علیحدہ سے ڈبہ بھی لگا ہوا ہے۔

پٹڑیوں پر کاشت

پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی اور بارانی زرعی ریسرچ انسٹیٹیوٹ چکوال کی تحقیق کے مطابق زیادہ بارش والے علاقوں میں میرا زمینوں پر مونگ پھلی کی کاشت پٹڑیوں پر بھی کی جا سکتی

ہے اور بہتر پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔اس کے لئے 2.5 فٹ کے باہمی فاصلے پر پٹڑیاں بنائیں اوران کے دونوں طرف مونگ پھلی کاشت کریں۔اس طریقہ کاشت میں پودوں کا باہمی فاصلہ کم کر کے فی ایکڑ پودوں کی سفارش کردہ تعداد کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔پٹڑیوں پر فصلات کی باقیات (نامیاتی ملچ) پھیلانے سے جڑی بوٹیوں کے اگاؤ کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ زمین میں نمی کو محفوظ رکھ کر زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔یہ طریقہ میرا زمینوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

کھادوں کا استعمال

فصل کے لئے کھادوں کی مطلوبہ مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین میں مونگ پھلی کی فصل کے لیے ذیل میں دی گئی سفارشات کے مطابق کھاد استعمال کریں۔پھلی دار فصل ہونے کی بدولت مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن ہوا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اس لئے اس کی نائٹروجنی کھاد کی ضرورت نسبتاً کم ہے۔

غذائی عناصر کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			فی ایکڑ کھاد کی مقدار (بوریوں میں)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
زیادہ بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
13	34	12	آدھی بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ٹی ایس پی + آدھی بوری ایس او پی یا آدھی بوری یوریا+ پونے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+ آدھی بوری ایس او پی یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی
درمیانی بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
9	23	8	ایک تہائی بوری یوریا+ ایک بوری ٹی ایس پی + ایک تہائی بوری ایس او پی یا ایک تہائی بوری یوریا+ اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ+ ایک تہائی بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی+ ایک تہائی بوری ایس او پی
کم بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
6	17	6	ایک چوتھائی بوری یوریا + پونی بوری ٹی ایس پی + ایک چوتھائی بوری ایس او پی یا ایک چوتھائی بوری یوریا + دو بوری سنگل سپر فاسفیٹ+ ایک چوتھائی بوری ایس او پی یا پونی بوری ڈی اے پی+ ایک چوتھائی بوری ایس او پی

نوٹ: کھاد کی ساری مقدار کاشت سے پہلے ڈرل کے ساتھ ڈالیں۔اگر ڈرل دستیاب نہ ہوتو کاشت سے دو دن پہلے چھٹہ کریں اور ہل چلا کر سہاگہ دیں۔

جپسم کا استعمال

پھلی کی بڑھوتری اور بیج بننے کے لئے کیلشیم بہت ضروری ہے جو بذریعہ جپسم فصل کو مہیا کیا جاسکتا ہے۔جپسم کے استعمال سے زمین نرم اور بھُر بھری ہو جاتی ہے اور اس کی نمی برقرار رکھنے کی

صلاحیت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔اس طرح پھلیوں کی بڑھوتری بہتر، پیداوار میں اضافہ اور جنس کا معیار بہتر ہو جاتا ہے۔مونگ پھلی کی فصل میں جولائی کے آغاز میں / پھول نکلتے وقت جپسم بحساب 200 تا250 کلوگرام (چارتاپانچ بوری) فی ایکڑ یا25 تا30 کلوگرام فی کنال ڈالیں۔

جڑی بوٹیوں کا کنٹرول

جڑی بوٹیاں فصل کی نسبت زیادہ تیزی سے بڑھوتری کرتی ہیں اور روشنی، ہوا، پانی اور زمین سے غذائی اجزاء کے حصول میں فصل کا مقابلہ کر کے فصل کی بڑھوتری پراثر انداز ہوتی ہیں۔جڑی بوٹیاں فصل کے اُگاؤ میں بھی رکاوٹ بنتی ہیں۔مونگ پھلی کے مرکزی علاقے میں کھبل، برو، مدھانہ گھاس، لیدھڑا، پیسہ بوٹی، چھبڑ اور بھکھڑا وغیرہ نقصان پہنچاتی ہیں۔اگر جولائی اگست میں زیادہ بارشیں ہو جائیں تو کھبل، برو اور دیگر جڑی بوٹیاں مونگ پھلی کو شدید نقصان پہنچاسکتی ہیں۔اگرچہ گوڈی کر کے جڑی بوٹیاں تلف کی جاسکتی ہیں لیکن کیمیائی انسداد زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے غیر کیمیائی طریقے

داب کا طریقہ

جڑی بوٹیوں کے انسداد کا یہ طریقہ سب سے آسان، کم خرچ اور موثر ہے۔کاشت سے چندروز پہلے اگر بارش ہو جائے تو کھیت وتر حالت میں آنے پر ایک یا دو دفعہ ہل چلا کر سہاگہ چلائیں۔اس کے بعد کھیت کو 5 سے 7 دن کے لیے اسی حالت میں رہنے دیا جائے۔اس سے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بیج اُگ آتے ہیں اور ان سے اُگنے والی جڑی بوٹیاں زمین کی تیاری کے دوران تلف ہو جاتی ہیں جس سے زمین میں نامیاتی اجزاء میں اضافہ ہو جاتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔یہ طریقہ اگیتی کاشت کے لیے موثر ہے۔پچھیتی کاشت کے لیے یہ طریقہ استعمال نہ کیا جائے ورنہ کاشت مزید پچھیتی ہوگی۔

گوڈی

مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔پہلی گوڈی کاشت کے تین یا چار ہفتہ بعد کی جائے، دوسری گوڈی اس وقت کریں جب فصل پھول نکالنے ہی والی ہوتا کہ پھولوں سے سوئیاں نکلنے کے بعد نرم زمین میں با آسانی داخل ہو سکیں۔یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ جب فصل سوئیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد گوڈی فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہوتی ہے کیونکہ گوڈی سے سوئیاں بُری طرح متاثر ہوتی ہیں جس کے نتیجہ میں پھلیاں کم بنتی ہیں اور پیداوار کا نقصان ہوتا ہے۔

پودوں کی تعداد پوری کرنا

سفارش کردہ شرح بیج استعمال کریں اور فی ایکڑ پودوں کی سفارش کردہ تعداد اقسام کے پھیلاؤ کے حساب سے (50 سے 60 ہزار) برقرار رکھیں تو فصل کے مقابلے میں جڑی بوٹیوں کو اُگنے اور پھلنے کے کم مواقع ملتے ہیں اور ان کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے۔

فصلوں کو ادل بدل کر کاشت کرنا

جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک رہنما اُصول یہ بھی ہے کہ فصلوں کو ادَل بدل کر کے کاشت کیا جائے یعنی ایک ہی کھیت میں سالہا سال تک مونگ پھلی کاشت نہ کریں بلکہ چارہ جات بھی کاشت میں لے کر آئیں تاکہ جڑی بوٹیاں اُگ کر چارے کے ساتھ ہی کٹ جائیں اور آئندہ کے لئے ان کا بیج نہ بن سکے۔

جڑی بوٹیوں کا کیمیائی انسداد

اُگاؤ سے پہلے سپرے

جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے کاشت کرنے سے قبل آخری ہل سے 33 فیصد طاقت والی پینڈی میتھالین ڈیڑھ لٹر فی ایکڑ وتر زمین میں سپرے کردی جائے۔ اس کے بعد ڈرل کی مدد سے مونگ پھلی کاشت کردی جائے۔

اُگاؤ کے بعد سپرے

اُگاؤ کے بعد چوڑے پتوں والی اور گھاس خاندان کی بیشتر جڑی بوٹیاں مندرجہ ذیل زہریں سپرے کر کے تلف کی جاسکتی ہیں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی

اگر مونگ پھلی میں صرف چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا مسئلہ ہو تو لیکٹوفن 24EC بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ 120 لٹر پانی میں ملا کر پہلے 40 دن کے اندر اندر تروتر حالت میں سپرے کی جاسکتی ہے۔ یہ مونگ پھلی کی فصل پر کافی حد تک محفوظ ہے۔

گھاس خاندان کی بوٹیوں کی تلفی

اگر صرف گھاس خاندان کی جڑی بوٹیاں مثلاً مدھانہ گھاس، کھبل اور برواُگ چکی ہوں تو بوائی کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر وتر حالت میں قیز یلفوپ میتھائل 20EC بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کر کے تلف کی جاسکتی ہیں۔ چوڑے پتوں والی اور گھاس کے خاندان کی جڑی بوٹیاں تلف کرنے والی زہریں ملا کر ایک ہی بار سپرے کی جائیں تو مونگ پھلی کی فصل کو نقصان پہنچتا ہے، اس لیے دونوں قسم کی زہروں کو الگ الگ سپرے کیا جائے۔

میانوالی اور تھل کے دیگر آبپاش علاقہ جات میں مونگ پھلی کی کاشت

موزوں وقت کاشت

آبپاش علاقہ جات میں مونگ پھلی کا وقت کاشت 20 مارچ تا 10 مئی (لو چلنے سے پہلے) ہے۔

زمین کی تیاری

پچھلی فصل کی برداشت کے بعد زمین کی راؤنی کریں۔ راؤنی کے بعد وتر آنے پر ایک مرتبہ روٹاویٹر چلائیں اور اس کے بعد ایک یا دو دفعہ ہل چلا کر سہاگہ دیں۔

آبپاش علاقوں کے لئے کھادوں کی سفارشات

غذائی عناصر کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			فی ایکڑ کھاد کی مقدار (بوریوں میں)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
13	34	12	آدھی بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ٹی ایس پی + آدھی بوری ایس او پی یا آدھی بوری یوریا + پونے چار بوری ایس ایس پی + آدھی بوری ایس او پی یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی

نوٹ: مونگ پھلی کی فصل میں سلفر بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ دوسرے پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے پیداوار اور کوالٹی پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔

آبپاشی

مونگ پھلی کی آبپاشی کی صورت میں پہلی آبپاشی بوائی کے 30 دن بعد کریں جبکہ دوسری آبپاشی پھول نکلنے پر، تیسری سوئیاں بننے کے عمل کے دوران کریں تاکہ زمین نرم رہے اور سوئیاں زمین میں آسانی سے داخل ہوسکیں چوتھی آبپاشی پھلیاں بننے پر کریں۔ اگر موسم گرم اور خشک ہو تو زمین کی خاصیت کے حساب سے ایک یا دو عدد مزید آبپاشی کی جاسکتی ہے۔

فصلات پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات

ماحولیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی و بیشی کی وجہ سے فصلات پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کی خصوصی نگہداشت کریں اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔

موزوں وقت برداشت

مونگ پھلی کی برداشت کے وقت اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو پیداوار کا نقصان ہوسکتا ہے اور معیار بھی متاثر ہوسکتا ہے۔ وقت سے پہلے برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے جس سے معیار متاثر ہوتا ہے، منڈی میں قیمت کم ملتی ہے اور بیشتر پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہیں۔

جب فصل کے پتے خشک ہو کر گِرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اُکھاڑ کر دیکھ لینا چاہیے۔ اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گِری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔ جب تین چوتھائی سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کے لیے تیار ہے۔ مونگ پھلی کی سفارش کردہ اقسام ماسوائے فخرِ چکوال کے تقریباً 150 تا 180 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔ فخرِ چکوال کم دورانیے کی قسم ہے اور یہ تقریباً 110 تا 120 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

فخرِ چکوال کی برداشت سے متعلق ضروری نوٹ

فخرِ چکوال تقریباً 110 تا 120 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ اس کو اگر پکنے پر یعنی فصل 120 دنوں کی ہونے پر برداشت نہ کیا جائے تو اس کی پھلیاں زمین میں ہی اُگنا شروع کر دیتی ہیں اور پیداوار اور کوالٹی کا نقصان ہوتا ہے۔ لہٰذا کاشتکار اس کے پکنے کے بعد برداشت میں دیر نہ کریں۔

طریقہ برداشت

مونگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈِگر سے کی جائے تو فصل کا نقصان کم ہوتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ اگر ٹریکٹر ڈِگر دستیاب نہ ہو تو کسّی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اُکھاڑ لیا جائے۔ پھر ان پودوں سے پھلیاں علیٰحدہ کر لیں۔ اس مقصد کے لئے تھریشر دستیاب ہیں۔ زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کو بھی جلد سے جلد اکٹھا کر لینا چاہیے تاکہ نمی کی وجہ سے رنگت متاثر نہ ہو۔ زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کو اکٹھا کرنے کے لئے اب مشین بھی میسر ہے۔

مونگ پھلی کی مشینی برداشت

جس طرح باقی فصلوں کی کاشت سے لے کر برداشت تک مشینری کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی طرح مونگ پھلی کی فصل کی کاشت اور برداشت کے لئے بھی جدید مشینری کا استعمال وقت کی ضرورت ہے۔ بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کے مونگ پھلی سیکشن نے مونگ پھلی کی برداشت و الٹنے، پلٹنے والی جدید مشین متعارف کروائی ہے۔ اس مشین کی مدد سے فصل کی برداشت کے دوران

ہونے والے نقصانات کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔اب پاکستان میں بھی یہ مشین تیار کی جا رہی ہے جو کہ ضلع اٹک میں اخلاص، ڈھلیاں اور کامرہ میں دستیاب ہے۔

مونگ پھلی کو خشک کرنا اور سٹوریج

اُکھاڑتے وقت پھلیوں میں 50 تا60 فیصد تک نمی ہوتی ہے جس کو 8 تا10 فیصد تک لانا چاہیئے۔ پھلیوں کو خشک کرنے کے لیے کم از کم ایک ہفتہ تک صاف ستھری اور سخت جگہ پر دھوپ میں بکھیر کر رکھیں۔ پھلیوں کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھنے سے اُن کی رنگت اور معیار متاثر ہوتا ہے۔ بارش اور شبنم سے پھلیوں کی حفاظت کی جائے کیونکہ نمی کی وجہ سے معیار بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ خشک پھلیوں کو چھاج کے ذریعے یا ٹریکٹر سے چلنے والے بڑے پنکھے کے ساتھ صاف کر لینا چاہیے تاکہ کچی، خالی اور گلی ہوئی پھلیاں علیحدہ ہو جائیں۔ جن پھلیوں کو ذخیرہ کرنا ہو انہیں مزید اچھی طرح خشک کرنے کے بعد صاف ستھری پٹ سن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گوداموں میں رکھا جائے اور ان میں نمی کا تناسب 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں، نمی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام ہونا چاہیے۔

مونگ پھلی کا بھوسہ

مونگ پھلی کا بھوسہ بے حد مفید ہے اور جانوروں کے چارے کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ اس میں 10 تا12 فیصد پروٹین ہوتی ہے۔اس کی گانٹھیں بنا کر دوسرے ممالک کو برآمد کی جا رہی ہیں۔اس کی فروخت سے کسانوں کی آمدن میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔اس لئے برداشت کے بعد مونگ پھلی کی بیلوں کو اچھے طریقے سے بطور چارہ استعمال میں لائیں یا فروخت کر کے اپنی آمدن میں اضافہ کریں۔

مونگ پھلی کو مزید منافع بخش بنانے کے پہلو

بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی اور بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کی تحقیق کے مطابق مونگ پھلی کی فصل کو (Value Addition) یعنی قیمت افزودہ کر کے اس کی زیادہ قیمت حاصل کی جا سکتی ہے۔ مونگ پھلی کا مکھن، مونگ پھلی کا تیل، مونگ پھلی کا آٹا، مونگ پھلی کی گچک، مونگ پھلی کا دودھ اور مونگ پھلی کی ریوڑی وغیرہ بھی بنائی جا سکتی ہے، ان میں سے کُچھ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. مونگ پھلی کا مکھن (Peanut Butter)

عالمی سطح پر مونگ پھلی کے مکھن کو بہت پذیرائی حاصل ہے۔اس کے استعمال سے عورتوں اور بچوں میں لحمیات اور فولاد کی کمی کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ یہ بازار میں موجود مکھن اور مارجرین کا بہترین متبادل ہے اور اس کے استعمال سے بے شمار طبی فوائد بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

مونگ پھلی کا مکھن بنانے کا گھریلو طریقہ

اس کے لئے ایک کپ بھنی ہوئی مونگ پھلی لے کر اس کا اوپری اور اندرونی چھلکا اتار کر اسے مصالحہ پیسنے والے گرائینڈر سے پیس لیں۔ پھر اس میں حسب ذائقہ نمک یا چینی ڈال کر دوبارہ پیس لیں۔ اس پیسٹ نما تیار شدہ مکھن کو جار میں بند کر کے فریج میں رکھ لیں اور بوقت ضرورت استعمال کر لیں۔

2. مونگ پھلی کا تیل (Peanut Oil)

مونگ پھلی کو خوردنی تیل کے لحاظ سے چوتھی اہم فصل تصور کیا جاتا ہے۔ مونگ پھلی کی پیداوار بڑھا کر نہ صرف ہم خوردنی تیل بلکہ غذائیت کی کمی کو بھی پورا کر سکتے ہیں۔ مونگ پھلی کا تیل عام تیل نکالنے والی چکی (کوہلو) یا گھریلو سطح پر چھوٹی تیل نکالنے والی مشین سے نکالا جا سکتا ہے جو کہ با آسانی بازار میں مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔ اگر ممکن ہو تو اس کے تیل کی اچھی پیکنگ اور مارکیٹنگ سے زیادہ آمدنی حاصل کی جا سکتی ہے۔

3. مونگ پھلی کا آٹا

مونگ پھلی کا تیل نکالنے کے بعد بچنے والا آٹا بہت افادیت کا حامل ہے۔اس میں چکنائی نہ ہونے کے برابر ہے لیکن پروٹین تقریباً 52 فیصد ہوتی ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے بالخصوص زیادہ فائدہ مند ہے جو شوگر کے مریض ہیں یا عنقریب مرض لگنے کا خدشہ ہے۔ یہ دنیا بھر میں کیٹو ڈائٹ (keto diet) کا اہم جزو ہے۔مونگ پھلی کے آٹے کو skin tonic کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اس سے جلد پر بڑھتی عمر کے اثرات زائل ہوجاتے ہیں۔

مونگ پھلی کی فصل کی بیماریاں اوران کا انسداد

نمبرشمار	نام بیماری	علامات	استمرار یا پھیلاؤ	اِنسداد بیماری
1	پتوں کی ٹکہ نما بیماری Cercospora personata	حملہ کی صورت میں پتوں پر گول شکل کے بھورے داغ پڑ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔	یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے او ربیمار پودوں کی باقیات بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہیں۔	• صحت مند بیج استعمال کریں • پچھلی فصل کی باقیات کا خاتمہ کریں • بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2.5 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں • ابتدائی حملہ کی صورت میں پھپھوندی کش زہر ٹیبوکونازول بحساب 1.5 تا 2 ملی لٹر فی لٹر پانی سپرے کریں۔
2	پتوں کے بھورے داغوں والی بیماری Colletotrichum dematium	پتوں پر ہلکے بھورے رنگ کے باریک داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ پودا خوراک صحیح طور پر نہیں بنا سکتا اور پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔	اس بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔اس کے علاوہ بیمار پودوں کی باقیات کھیت میں پڑے رہنے سے بھی یہ بیماری پھیلتی ہے۔	• صحت مند بیج استعمال کریں • بیمار کھیت سے پودوں کی باقیات تلف کریں • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں • ڈائی فینا کونازول بحساب 120 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں
3	پھلی یا تنے کا گلاؤ Aspergillus niger	حملہ کی صورت میں پودوں کے تنوں پر کالے داغ ظاہر ہوتے ہیں اوران کا نچلا حصہ گل جاتا ہے۔بعض اوقات زیرزمین پھلی بھی گل جاتی ہے۔یہ بیماری بیج اور پودے دونوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔بیج گل جاتا ہے یا نوزائیدہ پودے گل جاتے ہیں۔	یہ بیماری بیمار بیج کے استعمال اور زیادہ نمی کے سبب پھیلتی ہے۔	• صحت مند بیج استعمال کریں • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں • ممکنہ حد تک فصلوں کا ادل بدل کریں • بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں

مونگ پھلی کے نقصان دہ کیڑے وجانوراوران کاتدارک

نمبرشمار	نام کیڑا	پہچان	نقصانات	اِنسداد
1	دیمک **Termites**	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقہ میں اس کا شدید مسئلہ ہے۔ یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین حصوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اُکھاڑے جا سکتے ہیں۔	• کلوروپائری فاس 40ای سی بحساب 1500 تا 2000 ملی لٹر فی ایکڑ آب پاشی کے ساتھ استعمال کریں • فپرونل SC%5 بحساب ایک تا ڈیڑھ لٹر فی ایکڑ سپرے کریں • بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں
2	چور کیڑا Cut Worm	انڈے سے نکلتے وقت سنڈی 1.5 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے جس کا سر چمکیلا اور گردن پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ بالغ سنڈی گہرے بھورے رنگ کی اور کافی لمبی ہوتی ہے	رات کے وقت سنڈیاں پودے کے پتوں کو کھاتی ہیں اور تنوں کو کاٹتی ہیں جنکی وجہ سے پودے اس جگہ پر گرے ہوئے ملتے ہیں۔	• فپرونل + کلوروپائیری فاس 18 ایف ایس بحساب 3.6 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں • سائپرمیتھرین 10ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ شام کے وقت سپرے کریں • لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5EC بحساب 330 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں • جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ گوڈی کریں • پروانوں کی تلفی کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں

4	پودوں کا مرجھاؤ Fusarium Sp. verticillium alboatrum Rhizoctonia Solani, Macrophonima panolina	تنے کے اندر پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہوتی ہے اور بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اس بیماری کا سبب فیوزیریم نامی ایک پھپھوندی ہے جبکہ راولپنڈی اور چکوال کے اضلاع میں ورٹیسلیم ایلبو ایٹرم اور رایزیکٹونیا سولانی نامی پھپھوندیاں بھی اس کا اہم سبب ہے۔	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے نیز بیماری والے کھیت میں دوبارہ اس فصل کی کاشت سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔	صحت مند بیج استعمال کریں بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں ممکنہ حد تک فصلوں کا ادل بدل کریں ازاکسی سٹروبن + ڈائی فینا کونازول بحساب 2.5 ملی لٹر فی لٹر پانی سپرے کریں
5	کالر راٹ / کراؤن راٹ **(Seclerotium rolfsi)**	یہ بیماری سطح زمین کے ساتھ تنے کے نچلے حصے پر حملہ آور ہوتی ہے۔ متاثرہ حصہ کی سطح پر سفید پھپھوندی نظر آتی ہے جس کے اندر سخت جان تخم ہوتے ہیں۔ جنھیں Sclerotia کہتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پورا پودا سوکھ جاتا ہے۔	یہ بیماری زمین میں موجود مرض پیدا کرنے والے سخت جان تخم اور بیمار بیج کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بیماری پیدا کرنے والے تخم سطح کے ساتھ تنے پر حملہ آور ہوتے ہیں۔	• صحت مند بیج استعمال کریں • بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینٹ میتھائل یا پریکونازول لگا کر کاشت کریں • فصلوں کا ادل بدل کریں • بیمار پودے اکھاڑ کر تلف کر دیں • حملہ کی صورت میں فوسیٹائیل ایلومینیم 250 گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ فوسیٹائیل ایلومینیم 250 گرام 100 لٹر پانی میں ملا کر ڈرنچنگ (Drenching) کریں

3	بالدار سنڈی (Hairy terpiller)	مادہ پروانہ پتوں کی نچلی سطح پر ڈھیریوں کی شکل میں انڈے دیتی ہے۔ پروانے کا سر، گردن اور جسم کا نچلا حصہ گہرا زرد ہوتا ہے۔ مکمل قد کی سُنڈی کا پُورا جسم لمبے لمبے مٹیالے رنگ کے بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے۔	پہلی دو حالتوں کے دوران سُنڈیاں اکٹھی ایک جگہ پر پتوں کو کھاتی ہیں۔ اس کے بعد پتوں، تنوں اور شاخوں کے نرم حصے کو کھاتی ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پودے ٹُنڈ مُنڈ نظر آتے ہیں۔	تدارک کے لئے فلوبینڈامائڈ 480SC بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ یا کلورینٹرانیلی پرول 200SC بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ یا • سپینٹورام 120SC بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں • پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے مہم کی صورت میں لگائیں • ممکن ہو تو فصل اگیتی کاشت کریں
4	ٹوکا	یہ اُگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا جسم مٹیالا، مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اُگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔	• تدارک کے لئے پرمیتھرین 0.2 فیصد بحساب 5 کلوگرام فی ایکڑ 10 کلوگرام راکھ میں ملا کر صبح کے وقت جب پودوں پر شبنم ہو دھوڑا کریں • لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5EC بحساب 330 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں
5	ست تیلہ **Aphid**	یہ کیڑا ناشپاتی کی شکل کے مشابہ اور اس کا رنگ ہلکا سبز ہوتا ہے۔ اس کے بچے گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ کیڑا اکثر پروں کے بغیر ہوتا ہے لیکن کئی پردار اقسام بھی ہوتی ہیں۔ یہ سال میں 12 تا 14 نسلیں مکمل کرتا ہے۔	بالغ اور بچے نرم شاخوں اور پھولوں کا رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے بڑھوتری کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔ یہ میٹھا رس خارج کرتا ہے جس کی وجہ سے کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بہت سی وائرسی بیماریاں پھیلانے کا سبب بھی بنتا ہے۔	فصل دوست کیڑے مثلاً کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل، کرائسوپرلا اور مکڑیوں کو فروغ دیں اور کوشش کریں کہ کیڑے مار سپرے کم سے کم ہو • بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں • اگر ناگزیر ہو تو سفارش کردہ زہریں مثلاً کاربوسلفان 20%EC بحساب 500 ملی لٹر یا امیڈاکلوپرڈ 20 ایس ایل بحساب 250 ملی لٹر یا بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
6	سفید گرب white Grub	یہ کیڑا سفید ملائم رنگ کا ہوتا ہے۔ زمین کے اندر پایا جاتا ہے۔ مون سون میں حملہ کرتا ہے۔	یہ جڑ کو کاٹ دیتا ہے اور پودے خشک ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ پورے کھیت میں حملہ کرتا ہے۔	• فپرونل + کلوروپائریفاس 18%FS بحساب 3.6 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں • کاربوفیوران بحساب 12 کلوگرام فی ایکڑ یا فپرونل 3%G بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ مون سون سے پہلے چھٹہ کر کے گوڈی کریں • بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں

7	تھرپس Thrips	یہ کیڑا بہت چھوٹا ہوتا ہے۔اس کے بالغ پردار اور بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔یہ کیڑے زیادہ تر پھولوں اور نرم شاخوں پر ہوتے ہیں اور ان ہی پر اپنے انڈے دیتے ہیں۔بچوں کا رنگ پیلا اور پیٹ پر سرخ رنگ کی پٹیاں ہوتی ہیں۔	یہ کیڑا تازہ شاخوں، پھولوں اور نرم پتوں سے رس چوستا ہے۔ پتوں کی نچلی سطح چاندی کی طرح سفید ہو جاتی ہے اور پتوں کے کنارے مڑ جاتے ہیں ۔ پودوں کے شدید متاثرہ حصے سوکھ جاتے ہیں۔	• پودے کے متاثرہ حصوں کو کاٹ کر دبا دیں • کھیت میں موجود فصل دوست کیڑے مثلاً کھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل، کرائسو پرلا اور مکڑیوں کو فروغ دیں • جہاں تک ممکن ہو سپرے سے اجتناب کریں • اگر ناگزیر ہو تو سفارش کردہ زہریں مثلاً امیڈا کلوپرڈ 20 ایس ایل بحساب 250 ملی لٹر یا کلور فینا پائر 360 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر یا نائٹن پائرام 50 WG بحساب 40 گرام فی ایکڑ سپرے کریں
8	چست تیلہ Jassid	یہ کیڑا ہلکے سبز اور زردی مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے پر شفاف ہوتے ہیں۔یہ پتوں کی شہ رگ کے اندر انڈے دیتا ہے جس سے ایک ہفتے کے اندر بچے نکل آتے ہیں جو 10 دنوں میں بالغ ہو کر پتوں کا رس چوسنا شروع کر دیتے ہیں۔	اس کے بچے اور بالغ دونوں پتوں کی رگوں سے رس چوستے ہیں اور اس میں زہر داخل کرتے ہیں جس کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل رُک جاتا ہے اور پتے اوپر کی جانب مڑ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں فصل پیلی ہو جاتی ہے۔	• تدارک کے لئے تھایامیتھاکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ یا • ایسیفیٹ 75SP بحساب 200 گرام فی ایکڑ یا • ڈائی میتھوایٹ 40EC بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں • کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کو تلف کریں • کھیت کے قریب بھنڈی توری کاشت نہ کریں

فصل کو نقصان پہنچانے والے دیگر جانور

چوہے، سیہہ اور جنگلی سور بھی مونگ پھلی کی فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ چوہوں کے انسداد کے لیے زنک فاسفائیڈ کو مکئی کے دانوں کے ساتھ طمعے بنا کر کھیت میں یا بل کے پاس رکھ دیں۔ موذی جانوروں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اورویب سائٹ

کاشتکار مونگ پھلی اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔فصلات سے متعلقہ اعداد وشمار کے لئے ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ/دفتر	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ناظم اعلیٰ زراعت (توسیع) پنجاب لاہور	042	99200732	dgext.agri@punjab.gov.pk
2	ناظم اعلیٰ زراعت (فارمز & ٹریننگ) پنجاب لاہور	042	99200741	dg.pb.fnt@punjab.gov.pk
3	ڈائریکٹر جنرل، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com
4	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	directorppri@yahoo.com
5	اینٹومالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	شعبہ ایگرانومی، پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی، راولپنڈی	051	9292089	qadir@uaar.edu.pk
7	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662002	barichakwal@yahoo.com
8	قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس، اسلام آباد	051	9255198	nawaz_nazakat@yahoo.com
9	ڈائریکٹر زراعت (فامز، ٹرننگ واڈاپیٹو ریسرچ)، چکوال	0543	571110	daft.ckl.fnt@punjab.gov.pk
10	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	048	9230526	cao.ext.srgh@punjab.gov.pk
11	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سرگودھا	048	9230232	pao.ext.srgh@punjab.gov.pk
12	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بھکر	0543	9200144	pao.ext.bhkr@punjab.gov.pk
13	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) خوشاب	0454	920158	pao.ext.khus@punjab.gov.pk
14	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) میانوالی	0459	920095	pao.ext.mianw@punjab.gov.pk

نمبر شمار	نام ادارہ/دفتر	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
15	ڈپٹی ڈائریکٹر (توسیع) زراعت لیہ	0606	920301	pao.ext.lay@punjab.gov.pk
16	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9292060	cao.ext.rwp@punjab.gov.pk
17	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9292160	pao.ext.rwp@punjab.gov.pk
18	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) چکوال	0543	551556	pao.ext.chkw@punjab.gov.pk
19	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) جہلم	0544	9270324	pao.ext.jhe@punjab.gov.pk
20	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اٹک	057	9316129	pao.ext.atk@punjab.gov.pk
21	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) تلہ گنگ	0543	412706	pao.ext.tal@punjab.gov.pk
22	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) مری	051	3756603	pao.ext.mur@punjab.gov.pk

مونگ پھلی کی پیداوار بڑھانے کے اہم سفارشات

- مونگ پھلی کی سفارش کردہ اقسام یعنی چکوال گولڈ، فِدا-22، فخرِ اٹک، اٹک-2019، فخرِ چکوال، این اے آر سی-2019، باری-2016، باری -2011 اور پوٹھوہار کاشت کریں
- مونگ پھلی کی اقسام اٹک-2019، پوٹھوہار اور این اے آر سی-2019 کے لئے موزوں وقت کاشت 15 مارچ تا 30 اپریل رکھیں
- چکوال گولڈ، فِدا-2022، فخرِ اٹک، باری-2011 اور باری-2016 کے لئے موزوں وقتِ کاشت 15 مارچ تا 31 مئی ہے
- فخرِ چکوال کے لئے موزوں وقتِ کاشت 15 مارچ تا 15 جون ہے
- تھل کے آبپاش علاقہ جات میں مونگ پھلی کا وقت کاشت 20 مارچ تا 10 مئی ہے
- شرح بیج این اے آر سی-2019 کے لئے 35 کلوگرام گریاں فی ایکڑ اور باقی اقسام کے لئے 35 تا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں
- فخرِ چکوال کے لئے 50 کلوگرام گریاں فی ایکڑ استعمال کریں
- بیج خالص، صحت منداور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت والا ہونا چاہیئے
- بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ زہر لگائیں

- مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ پور یا ڈرل کے ساتھ قطاروں میں کریں اور بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ رکھیں
- قطاروں کا باہمی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں
- کھادوں کا متناسب اور متوازن استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ اور کتابچہ میں دی گئی سفارشات کے مطابق کریں
- مونگ پھلی کی فصل میں شروع جولائی میں جپسم بحساب 200 تا 250 کلوگرام فی ایکڑ یا 25 تا 30 کلوگرام فی کنال ڈالیں
- مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے تین تا چار ہفتے بعد کریں۔ جڑی بوٹیوں کے کیمیائی انسداد کے لئے کتابچے میں دی گئی سفارشات پر عمل کریں
- مونگ پھلی کی فصل جب سوئیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد گوڈی ہرگز نہ کریں
- نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کے انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے کتابچہ میں دی گئی سفارشات پر عمل کریں
- اگر ممکن ہو تو مونگ پھلی کی برداشت جدید مشین یا ٹریکٹر ڈِگر سے کریں، اس سے فصل کا کم نقصان ہوتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے
- پھلیوں کو ذخیرہ کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کریں تا کہ ان میں نمی کا تناسب 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ صاف ستھری پَٹ سن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گوداموں میں رکھیں
- کاشتکار برداشت کے بعد مونگ پھلی کی ٹانگری کو اچھے طریقے سے بطور چارہ استعمال میں لائیں یا فروخت کر کے اپنی آمدن میں اضافہ کریں۔ یاد رہے کہ مونگ پھلی کا بھوسہ گوشت والے مویشیوں کے لئے بھی مفید ہے
- ماحولیاتی تبدیلیوں کے فصل پر ہونے والے منفی اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کی خصوصی نگہداشت کریں اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں

☆☆☆

تیارکردہ: نظامت اعلیٰ زراعت (فارمز اینڈ ٹریننگ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ واشاعت: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok